صحیح وقت پر!

نبوّتی فرمان کا ظہور

18 امیزنگ فیکٹس اسٹڈی گائیڈ

اپنی سیٹ بیلٹ باندھ لیں! اَب آپ بائبل مقدّس میں سب سے طویل مدتی پیشینگوئی کو دریافت کرنے جارہے ہیں—— جس میں یسُوع کی پہلی آمد اور اُس کی موت کے وقت کی بالکل دُرست پیش گوئی کی گئی تھی۔ مطالعاتی گائیڈ نمبر 16 میں، آپ نے سیکھا کہ خُدا کے پاس ایک انتہائی اہم پیغام ہے جسے یسُوع کی دوسری آمد سے پہلے دُنیا کو سننا چاہیے۔" اس پیغام کا پہلا حصّہ لوگوں سے یہ تقاضا کرتا ہے، "...کہ خُدا سے ڈرو اور اُس کی تمجید کرو کیونکہ اُس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے...۔" (مکاشفہ 7:14) دانی ایل کی کتاب کے باب 8 اور 9 میں، خُدا نے اپنی آخری عدالت کے شروع ہونے کی تاریخ کا انکشاف کیا ہے، نیز طاقتور پیشینگوئی کی دلیل دی کہ یسُوع مسیح ہی مسیحا ہے۔ اِس طرح، کلام پاک میں کوئی دوسری پیشینگوئی اِس قدر وضاحت سے مذکور نہیں۔ لیکن اُس کے بارے میں بہت کم لوگ ہی واقف ہیں! اور دوسرے لوگ اس کے متعلق یکسر غلط فہمی کا شکار ہیں۔ براہ کرم اِس مطالعاتی گائیڈ کو شروع کرنے سے پہلے دانی ایل 8 اور 9 ابواب ضرور پڑھیں اور خُدا کے رُوح سے التماس کریں کہ اِس غیر معمولی پیشینگوئی کو سمجھنے میں آپ کی رہنمائی کرے۔

1

رویا میں، دانی ایل نے دیکھا کہ ایک دو سینگ والا مینڈھا کھڑا ہے۔ میں نے اُس مینڈھے کو دیکھا کہ مغرِب و شمال و جنُوب کی طرف سِینگ مارتا ہے یہاں تک کہ نہ کوئی جانور اُس کے سامنے کھڑا ہو سکا اور نہ کوئی اُس سے چُھڑا سکا۔ (دانی ایل 8:3، 4)۔ یہ مینڈھا کس کی علامت ہے؟

"جو مینڈھا تُو نے دیکھا اُس کے دونوں سِینگ مادی اور فارس کے بادشاہ ہیں" (دانی ایل 20:8)۔

مینڈھا مادی۔فارس کی نمائندگی کرتا ہے

جواب: مینڈھا مادی فارس کی سابقہ سلطنت کی علامت ہے، جس کی نمائندگی دانی ایل 7:5 کے ریچھ نے بھی کی تھی (مطالعاتی گائیڈ نمبر 15 دیکھیں)۔ بائبل مقدّس میں دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابوں کی پیشینگوئیاں "دوہرانے اور پھیلانے" کے اصول پر عمل کرتی ہیں، جس کا مطلب ہے کہ وہ کتاب کے ابتدائی ابواب میں شامل پیشینگوئیوں کو دہراتے ہیں اور پھر اُن کی وسعت بیان کرتے ہیں۔ یہ نقطہ نظر بائبل مقدّس کی پیشینگوئیوں کو واضح اور یقینی بناتا ہے۔

Scripture taken from the Holy Bible in Urdu, Revised Version, Copyright ©2011, by The Pakistan Bible Society. Used by permission of the Pakistan Bible Society. All rights reserved

2 اُس کے بعد دانی ایل نے کونسا قابلِ توجہ اور حیران کن جانور دیکھا؟

"جو مینڈھا تُو نے دیکھا اُس کے دونوں سِینگ مادی اور فارؔس کے بادشاہ ہیں۔ اور وہ جسِیم بکرا یُونان کا بادشاہ ہے اور اُس کی آنکھوں کے درمیان کا بڑا سِینگ پہلا بادشاہ ہے۔ اور اُس کے ٹُوٹ جانے کے بعد اُس کی جگہ جو چار اَور نِکلے وہ چار سلطنتیں ہیں جو اُس کی قوم میں قائِم ہوں گی لیکن اُن کا اِقتدار اُس کا سا نہ ہو گا" (دانی ایل 8:21،22)۔

جواب: دانی ایل کی رویا میں آگے، ایک جسیم بہت بڑے سینگ والا ایک بکرا نمودار ہوا، جو تیز رفتاری سے سفر کر رہا تھا۔ اُس نے مینڈھے پر حملہ کیا اور فتح کیا۔ تب عظیم سینگ ٹوٹ گیا اور اس کی جگہ پر چار سینگ نکلے۔ نر بکرا یونان یعنی تیسری بادشاہی کی علامت ہے، اور بہت بڑا سینگ سکندرِ اعظم کی علامت ہے۔ چار سینگوں نے جن بڑے سینگ کو تبدیل کیا وہ چار ریاستوں کی نمائندگی کرتا ہے جس میں سکندر کی سلطنت تقسیم ہو گئی تھی۔ (دانی ایل 7:6) میں، اِن چار ریاستوں کی نمائندگی چیتے کے سے حیوان کے چار سروں سے کی گئی تھی، یونان کی بھی علامت ہے۔ یہ علامتیں اتنی موزوں تھیں کہ اُن کی شناخت کرنا آسان ہے۔

3 (دانی ایل 9:8، 8) کے مطابق، ایک چھوٹے سینگ کی طاقت نکلتی ہے۔ چھوٹا سینگ کس چیز کی نمائندگی کرتا ہے؟

جواب: چھوٹا سینگ روم کی نمائندگی کرتا ہے۔ کچھ لوگوں نے تجویز کیا ہے کہ یہ انٹیوکس اپیفینس کی نمائندگی کرتا ہے، جو ایک سیلوکیڈ بادشاہ ہے جس نے مسیح سے پہلے دوسری صدی میں فلسطین پر حکومت کی تھی اور جس نے یہودی عبادت کی خدمات میں خلل ڈالا تھا۔ دیگر، اصلاح کاروں سمیت زیادہ تر رہنماؤں کا خیال ہے کہ چھوٹا سینگ روم کو اُس کی دونوں بُت پرست اور پاپائی اشکال کی نمائندگی کرتا ہے. لہٰذا آگے اِس ثبوت کا جائزہ لیں:

الف۔ دوہرائیں اور پھیلائیں" کے پیشینگوئی کے اصول کے ساتھ ہم آہنگی میں روم کو یہاں نمائندگی کرنے والی طاقت ہونا چاہیئے کیونکہ دانی ایل کے ابواب 2 اور 7 روم کو یونان کے بعد میں آنے والی بادشاہی کے طور پر اشارہ کرتے ہیں۔ (دانی ایل 7:24-27) اِس حقیقت کو بھی ثابت کرتا ہے کہ روم کو اُس کی پاپائی شکل میں مسیح کی بادشاہت کے ذریعے فتح کیا جائے گا۔ (دانی ایل 8 باب) کا چھوٹا سینگ اِس مثال پر بالکل پُورا اُترتا ہے: یہ یونان کے بعد آتا ہے اور آخر کار مافوق الفطرت طور پر تباہ ہو جاتا ہے — یسُوع کی دُوسری آمد پر "بغیر ہاتھ ہلائے" شکست کھائے گا — (دانی ایل 8:25 کا دانی ایل 2:34 سے موازنہ کریں)۔

ب۔ دانی ایل باب 8 باب کا کہنا ہے کہ مادی-فارسی "بہت بڑھ جائے گا" (آیت 4)، یونان "نہایت زور آور ہو گا" (آیت 8)، اور چھوٹے سینگ کی طاقت وہ "نہایت بڑھ گیا" (آیت 9)۔ تاریخ واضح ہے کہ یونان کے بعد برسر اقتدار آنے والی اور اِسرائیل پر قبضہ کرنے والی کوئی طاقت روم کے علاوہ "بے حد عظیم" نہیں بنی۔

ج۔ روم نے اپنی اِس طاقت کو جنوبی (مصر)، مشرق (مکدُنیہ)، اور "جلالی ملک" (فلسطین) کی طرف بڑھایا، واضح طور پر پیشینگوئی کی ہے (آیت 9)۔ روم کے علاوہ کوئی بڑی طاقت اِن نکات پر پورا نہیں اُترتی۔

دانی ایل باب 8 کا "چھوٹا سینگ" روم کو اُس کے بُت پرست اور پاپائی دونوں مراحل میں ظاہر کرتا ہے۔ پس آخری دنوں کا چھوٹا سینگ پاپائیت ہے۔

د۔ صرف روم یسوع کے خلاف کھڑا ہوا، "اجرام کے فرمانروا" (آیت 11) اور "اور بادشاہوں کے بادشاہ سے مقابلہ کیا۔ (آیت 25)۔ کافر روم نے اُسے مصلوب کیا۔ اُس نے یہودی ہیکل کو بھی تباہ کر دیا۔

اور پاپائی روم نے بڑی چالاکی سے آسمانی مقدِس کو "نیچے گرا ڈالا" (آیت 11) اور "پاؤں تلے روندا" (آیت 13) اور آسمان میں ہمارے سردار کاہن یسوع کی شفاعتی خدمت کو ایک زمینی کہانت کے ساتھ تبدیل کرنے کی کوشش کی، جو گناہوں کو معاف کرنے کا دعویٰ کرتا ہے۔ خُدا کے سوا کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا (لوقا 5:21)۔ اور یسوع ہمارا حقیقی سردار کاہن اور درمیانی ہے (1۔ تیمتھیس 2:5)۔

4

دانی ایل باب 8 ہمیں مطلع کرتا ہے کہ یہ چھوٹے سینگ کی طاقت خُدا کے بہت سارے لوگوں کو بھی تباہ کر دے گی (آیات 10، 24، 25)۔ اور سچائی کو زمین پر پٹک دے گی (آیت 12)۔ جب اُس سے پوچھا گیا کہ دائمی قربانی اور وِیران کرنے والی خطاکاری کی رویا جس میں مقدِس اور اجرام پایمال ہوتے ہیں کب تک رہے گی؟، تو آسمان سے کیا جواب مِلا تھا؟

"اور اُس نے مُجھ سے کہا کہ دو ہزار تین سَو صُبح و شام تک اُس کے بعد مقدِس پاک کیا جائے گا" (دانی ایل 8:14)۔

جواب: آسمان سے یہ جواب ملا تھا کہ "اور اُس نے مُجھ سے کہا کہ دو ہزار تین سَو صُبح و شام تک اُس کے بعد مقدِس پاک کیا جائے گا"۔ جو کہ 2،300 لفظی سال ہیں۔ (یاد رکھیں بائبل مقدّس کی پیشینگوئی میں ایک دن کے بدلے ایک سال کا اصول ہے۔ (حزقی ایل 4:6 اور گنتی 14:34) دیکھیں۔ ہم پہلے ہی جان چکے ہیں کہ قدیم اسرائیل میں زمینی مقدِس کی صفائی یومِ کفارہ کے دن ہوتی تھی۔ اُس دِن خُدا کے لوگوں کی خُدا کے لوگ ہونے کی واضح شناخت کی جاتی اور اُن کے گناہوں کا ریکارڈ حذف کر دیا جاتا تھا۔ اور جو لوگ گناہ سے چمٹے رہتے تھے اُنہیں اِسرائیل سے ہمیشہ کے لئے کاٹ دیا جاتا تھا۔ اِس طرح خیمہ گاہ کو گناہ سے پاک کیا جاتا تھا۔ یہاں آسمان سے دانی ایل کو یقین دلایا جا رہا تھا کہ گناہ اور چھوٹے سینگ کی طاقت دُنیا پر ہمیشہ اپنے تسلط اور طاقت کو برقرار رکھنے، اور خدا کے لوگوں کو ختم کرنے کے لئے ظلم و ستم کو جاری نہ رکھے گی۔ اِس کے بجائے، 2،300 سالوں میں خُدا کفارہ کے آسمانی دن، یا عدالت کا کام شروع

کرے گا، جب گناہ اور نافرمان گنہگاروں کی شناخت کی جائے گی اور بعد میں کائنات سے ہمیشہ کے لیے اُنہیں نابود کر دیا جائے گا۔ اس طرح کائنات گناہوں سے پاک ہو جائے گی۔ خُدا کے لوگوں کے خلاف ہونے والی ناانصافیاں اور غلطیاں آخر کار دُرست ہو جائیں گی، اور عدن کا امن اور ہم آہنگی ایک بار پھر کائنات کو معمور کر دے گی۔

5 جبرائیل فرشتہ نے بار بار کس اہم نکتے پر زور دیا؟

"اُس نے مُجھ سے کہا اَے آدم زاد! سمجھ لے کہ یہ رویا آخِری زمانہ کی بابت ہے۔ ... اور کہا کہ دیکھ میں تجھے سمجھاؤں گا کہ قہر کے آخِر میں کیا ہو گا کیونکہ یہ امر آخری مقرّرہ وقت کی بابت ہے۔ ... اور یہ صُبح و شام کی رویا جو بیان ہُوئی یقینی ہے لیکن تُو اِس رویا کو بند کر رکھ کیونکہ اِس کا علاقہ بہت دُور کے ایّام سے ہے" (دانی ایل 8:17، 19، 26)۔

جواب: جبرائیل نے زور دے کر کہا کہ 2،300 سالہ رویا میں آخری وقت کے واقعات شامل ہیں،، جو سن 1798 میں شروع ہوا، جیسا کہ ہم نے مطالعاتی گائیڈ نمبر 15 میں پڑھا ہے۔ فرشتہ چاہتا تھا کہ ہم یہ سمجھیں کہ 2،300 سال کی پیشینگوئی ایک ایسا پیغام ہے جو بنیادی طور پر سب پر لاگو ہوتا ہے۔ ہم میں سے جو کرۂ ارض کی تاریخ کے آخری ایام میں رہ رہے ہیں۔ وہ ضرور اس امر سے بخوبی واقف ہوں گے۔ آج ہمارے لئے اس کا معنی بہت ہی خاص اور اہم ہے۔

دانی ایل باب 9 کا تعارف

دانی ایل کے باب 8 کی رویا کے بعد،۔ جبرائیل فرشتہ نے دانی ایل سے رویا کی وضاحت کرنا شروع کر دی۔۔ جب جبرائیل 2،300 صُبح و شام کے مقام پر پہنچا تو دانی ایل اُس کے قدموں میں گر گیا اور کچھ دِنوں تک بیمار پڑا رہا۔ اُس نے اپنی طاقت دوبارہ حاصل کر لی اور بادشاہ کے دربار میں اپنا کاروبارہ شروع کیا لیکن اس نقطہ نظر کے غیر واضح حصّے یعنی 2،300 دن کے بارے میں بہت زیادہ فکر مند تھا۔ دانی ایل نے اپنے لوگوں یعنی یہودیوں کے لئے جوش و خروش سے دُعا کی تھی۔ اُس نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا اور خُدا سے اپنے لوگوں کے گناہوں کی معافی کے لیے التجا کی۔ دانی ایل باب 9 میں نبی کے اپنی قوم کے گناہوں کا اعتراف اور خُدا کے حضور مُناجات اور اپیل کی دُعا کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ براہ کرم اِس مطالعاتی گائیڈ کے ساتھ آگے بڑھنے سے پہلے دانی ایل 9 باب کو پڑھنے کے لئے ابھی وقت نکالیں۔

6 جب دانی ایل دُعا کر رہا تھا۔ کس نے اُسے چھُوا۔ اور کیا پیغام دِیا (دانی ایل 9:21-23)؟

جواب: جبرائیل فرشتہ نے اُس کو چھوا اور کہا کہ دانی ایل 8 باب میں "میں اِس لیے آیا ہوں کہ تجھ کو دانش اور فہم بخشوں" (دانی ایل 8:26 کا موازنہ دانی ایل 9:23 سے)۔ دانی ایل نے دُعا کی کہ خُدا جبرائیل کے ذریعہ دیئے گئے خُدا کے پیغام کو سمجھنے میں اُس کی مدد کرے گا۔

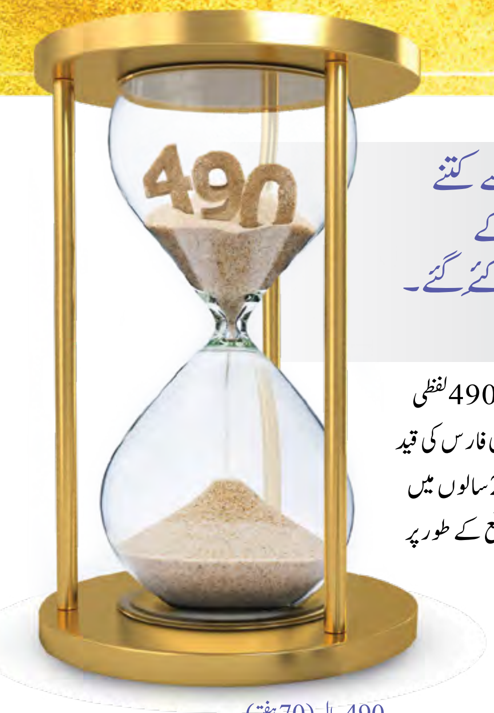

7

کس طرح 2،300 نبوّتی سالوں میں سے کتنے سال دانی ایل، اُس کے لوگوں اور اُن کے مقدّس شہر کے لئے" (یا مختص) مقرّر کئے گئے۔ (دانی ایل 9:24)؟

جواب: یہودیوں کے لیے ستر ہفتے ''مقرر'' تھے۔ یہ ستر نبوّتی ہفتے 490 لفظی سالوں کے برابر ہیں (490=70X7)۔ خُدا کے لوگ جلد ہی مادی فارس کی قید سے واپس آ رہے ہوں گے، اور خدا اپنے چنے ہوئے لوگوں کو 2،300 سالوں میں سے 490 سال توبہ کرنے اور اُس کی خدمت کرنے کے ایک اور مواقع کے طور پر انہیں فراہم کرے گا۔

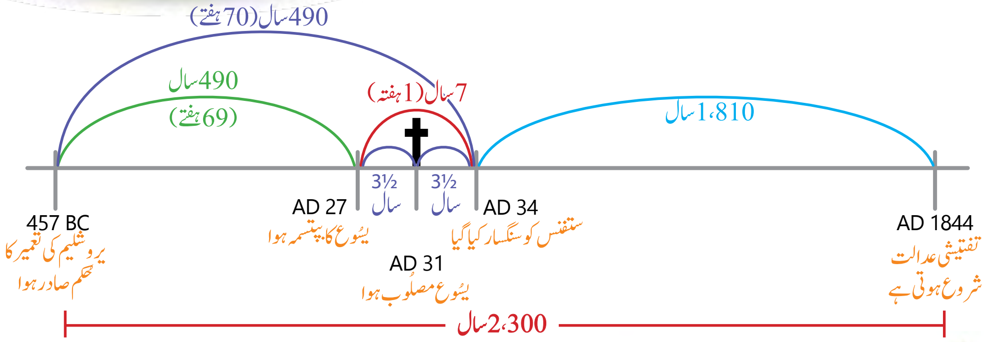

8

کون سا واقعہ اور تاریخ 2،300 سال اور 490 سال کی پیشینگوئیوں کے نقطہ آغاز کو نشان زد کرنے کو تھے (دانی ایل 9:25)؟

جواب: اِبتدائی واقعہ یہ تھا کہ شروع ہونے والا واقعہ فارس کے بادشاہ ارتخششتا کا ایک فرمان تھا جس میں خُدا کے لوگوں (جو مادی فارس میں قید تھے) کو یروشلم واپس آنے اور شہر کو دوبارہ تعمیر کرنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ عزرا باب 7 میں پایا جانے والا حکم نامہ 457 قبل مسیح یعنی بادشاہ کے ساتویں سال (آیت 7) میں جاری کیا گیا تھا اور موسم خزاں میں نافذ کیا گیا تھا۔ Artaxerxes نے اپنے دورِ حکومت کا آغاز 464 قبل از مسیح میں کیا۔

ارتخششتا بادشاہ نے 457 قبل از مسیح میں یروشلم کی تعمیر نو کا حکم صادر کیا تھا۔

9

فرشتہ نے کہا، 69 نبوّتی ہفتے، یا 483 لفظی سالوں (7x69=483) میں 457 قبل از مسیح جمع کرنے سے ممسوح فرمانروا تک پہنچنے میں سات ہفتے اور باسٹھ ہفتے ہوں گے۔ کیا ہوا؟

جواب: جی ہاں! ریاضی کے حساب سے پتہ چلتا ہے کہ 457 قبل از مسیح موسمِ خزاں سے 483 سال آگے بڑھتے ہوئے ہم 27 عیسوی کے موسمِ خزاں تک پہنچتے ہیں۔ (وہاں 0 سال نہیں ہے)۔ لفظ "مسیحا" میں "ممسُوح" کے معنی شامل ہیں (یوحنا 14:1، حاشیہ)۔ یسُوع کو رُوح القُدس (اعمال 38:10) کے ساتھ مسَح کیا گیا تھا۔ یسُوع کا بپتسمہ (لوقا 3: 21، 22) تبرِئیس قیصر کی حکومت کے پندرھویں برس (لوقا 3:1) میں منعقد ہوا، جو کہ 27 عیسوی تھا۔ اور یہ قابل غور ہے کہ پیشینگوئی 500 سال پہلے کی گئی تھی!! پھِر یُوحنّا کے پکڑوائے جانے کے بعد یِسُوعؔ نے گلیل میں آکر خُدا کی خُوشخبری کی مُنادی کی۔ اور کہا کہ وقت پُورا ہو گیا ہے اور خُدا کی بادشاہی نزدِیک آ گئی ہے۔ تَوبہ کرو اور خُوشخبری پر اِیمان لاؤ۔ اِس نے اِس طرح کی پیشینگوئی کی تصدیق (مرقس 1:14، 15؛ گلتیوں 4:4) ہوئی۔ لہٰذا یسُوع نے اپنی خدمت کا آغاز واضح طور پر 2,300 سالہ پیشینگوئی کا حوالہ دیتے ہوئے، اِس کی اہمیت اور درُستگی پر زور دیا۔ یہ حیرت انگیز اور سنسنی خیز ثبوت ہے جو کہ:

الف۔ بائبل مقدّس الہامی ہے

ب۔ یسُوع ہی مسیحا ہے

ج۔ 2،300 صُبح و شام/ 490 سال کی پیشینگوئی میں تمام دیگر تاریخیں درُست ہیں۔ کتنی مضبوط بنیاد ہے جس پر ہم اعتقاد کر سکتے ہیں۔

10

اَب تک ہم نے 490 سالہ پیشینگوئی کے 483 سالوں پر غور کیا ہے۔ وہاں ایک نبُوّتی ہفتہ یعنی سات لفظی سال باقی ہیں (دانی ایل 9: 26، 27)۔ تو اُس کے بعد کب کیا ہو گا؟

جواب: یسُوع کو ہفتہ کے نِصف میں "قتل کر دِیا گیا" یا "مصلوب کیا گیا، جو کہ اُس کے مسَح ہونے کے ساڑھے تین سال بعد رُونما ہوا ہے—یا 31 عیسوی کا موسم بہار بنتا ہے۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ لفظ انجیل آیت 26 میں افشاں ہوتا ہے: "اور باسٹھ ہفتوں کے بعد وہ ممسُوح قتل کیا جائے گا اور اُس کا کچھ نہ رہے گا۔" نہیں، خُدا کی حمد کرو! جب یسُوع کو مصلُوب کیا گیا، تو وہ اپنے لئے نہیں مرا۔ اُس کی ذات میں گناہ نہیں تھا" (1۔ پطرس 22:2)۔ ہمارے گناہوں کے لئے مصلُوب ہوا (1۔ کرنتھیوں 15:3؛ یسعیاہ 53:5)۔ یسُوع نے محبّت اور خوشی سے ہمیں گناہوں سے بچانے کے لئے اپنی زندگی کی قربانی پیش کی ہیلولویاہ! کیا نجات دہندہ ہے! یسُوع کی نِجات بخش قُربانی دانی ایل کے 8 اور 9 ابواب کا دِل ہے۔

11 چونکہ یسُوع کی موت ساڑھے تین سال کے بعد ہوئی، وہ کیسے آخری سات سالوں کے لیے "بہتوں سے عہد کی تصدیق" کر سکتا تھا (KJV)، جیساکہ (دانی ایل 27:9) میں پیشینگوئی کا حکم مرقوم ہے؟

شاگردوں کی یہودی فرقوں میں تبلیغ۔

جواب: عہد اُس کا مبارک معاہدہ ہے کہ لوگوں کو اُن کے گناہوں سے بچائے (عبرانیوں 16:10، 17)۔ اپنی ساڑھے تین سال کی خدمت کے ختم ہونے کے بعد ، یسُوع نے اپنے شاگردوں کے ذریعہ عہد کی تصدیق کی (عبرانیوں 3:2)۔ اُس نے انہیں سب سے پہلے یہودی قوم کے پاس بھیجا (متی 5:10، 6)۔ کیونکہ اُس کے منتخب لوگوں کے پاس اَب بھی 490 نبُوّتی سالوں میں سے ساڑھے تین سال باقی تھے جو بحیثیت قوم توبہ کر سکتے ہیں۔

12 جب یہودی قوم کے لئے 490 سال کی معینہ مدت 34 عیسوی میں ختم ہو گئی تو شاگردوں نے کیا کیا؟

جواب: "پوُلُس اور برنباؔس دِلیر ہو کر کہنے لگے کہ ضرُور تھا کہ خُدا کا کلام پہلے تُمھیں سُنایا جائے لیکن چُونکہ تُم اُس کو ردّ کرتے ہو اور اپنے آپ کو ہمیشہ کی زِندگی کے ناقابِل ٹھہراتے ہو تو دیکھو ہم غیر قوموں کی طرف مُتوجّہ ہوتے ہیں" (اعمال 46:13)۔ استفنس، ایک نیک ڈیکن، کو 34 عیسوی میں سرِعام سنگسار کیا گیا تھا۔ اس تاریخ کے بعد سے، یہودی، کیونکہ اُنہوں نے اجتماعی طور پر اور قومی سطح پر یسُوع کو اور خُدا کے منصوبے کو مسترد کر دیا تھا، اَب وہ خُدا کے چنے ہوئے لوگ یا قوم نہیں رہ سکتے۔ اُس کے بجائے، خُدا اَب تمام قوموں میں اُن کو رُوحانی اسرائیل شمار کرتا ہے جو اُس کی خدمت کرتے ہیں۔ وہ اُس کے چُنے ہوئے لوگ بن گئے ہیں — "وعدے کے مطابق وارث" (گلتیوں 27:3-29)۔ رُوحانی یہودیوں میں، یقیناً، وہ یہودی لوگ شامل ہیں جو انفرادی طور پر یسُوع کو قبول کرتے ہیں اور اُس کی خدمت کرتے ہیں (رومیوں 28:2، 29)۔

اسٹیفن کے سنگسار کیے جانے کے بعد، شاگردوں نے غیر قوموں میں منادی کرنا شروع کی۔

13 سن 34 عیسوی کے بعد، 2،300 صُبح و شام کی پیشینگوئی کے کتنے سال باقی رہ گئے؟ پیشینگوئی کی آخری تاریخ کیا ہے؟ فرشتہ نے کیا کہا کہ جو اُس تاریخ کو ہوگا (دانی ایل 14:8)؟

جواب: ابھی 1،810 سال باقی تھے (1،810=490-2،300)۔ پیشینگوئی کی آخری تاریخ 1844 ہے (بعد از مسیح 1844=1،810+34)۔ فرشتہ نے کہا کہ آسمانی مقدِس کو پاک کیا جائے گا، یعنی آسمانی عدالت کا آغاز ہوگا۔ زمینی مقدِس کو 70 عیسوی میں تباہ کر دیا گیا تھا۔ ہم نے مطالعاتی گائیڈ نمبر 17 میں ذکر کیا ہے کہ آسمانی یوم کفارہ آخری وقت کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ اب ہم جانتے ہیں کہ شروع کی تاریخ 1844 ہے۔ خُدا نے یہ تاریخ مقرر کی۔ یہ یسُوع کے مسیحا کے طور پر مَسح کرنے کی 27 عیسوی کی تاریخ کی طرح یقینی ہے۔ خُدا کے آخری وقت کے لوگ اِس کی تشہیر کر رہے ہوں گے (مکاشفہ 14:6،7)۔ مطالعاتی گائیڈ نمبر 19 میں آپ کو اِس عدالت کی تفصیلات جان کر بہت خوشی ہوگی۔ نوح کے دِنوں میں، خُدا نے کہا کہ وہ پانی کے سیلاب سے دُنیا کی عدالت کرے گا 120 سال بعد میں ہوگی۔ (پیدائش 6:3)—اور ایسا ہوا۔ دانی ایل کے زمانے میں، خُدا نے کہا کہ اُس کی آخری وقت کی عدالت 2،300 سالوں میں شروع ہوگی۔ (دانی ایل 8:14)—اور ایسا ہوا! خُدا کی آخری وقت کی عدالت 1844 سے ہی جاری ہے۔

کفارہ کا مفہوم

انگریزی لفظ "کفارہ" کا اصل مطلب ہے "ایک ہی وقت" یعنی "ایک طے شدہ" ہونے کی حالت یا معاہدہ۔ یہ تعلقات کی ہم آہنگی کی نشاندہی کرتا ہے۔ کامل ہم آہنگی اصل میں پوری کائنات میں موجود تھی۔ پھر لوسیفر، ایک طاقتور فرشتہ نے (جیسا کہ آپ نے مطالعاتی گائیڈ نمبر 2 میں سیکھا) خُدا اور اُس کے حکومت کے اصولوں کو چیلنج کیا۔ آسمانی فرشتوں کا ایک تہائی حصّہ لوسیفر کی بغاوت میں شامل ہوا (مکاشفہ 12:3،4،7-9)۔

خُدا اور اُس کے محبّت بھرے اصولوں کے خلاف اِس بغاوت کو بائبل مقدّس میں بد کرداری یا گناہ کہا گیا ہے (یسعیاہ 53:6؛ 1۔یوحنا 3:4)۔ یہ دل کی تکلیف، اُلجھن، افراتفری، المیہ، مایوسی، دُکھ، خیانت اور ہر قسم کی برائی لاتا ہے۔ کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے (رومیوں 6:23)۔ جس سے کوئی قیامت نہیں ہے۔ آگ کی جھیل میں (مکاشفہ 21:8)۔ گناہ تیزی سے پھیلتا ہے اور یہ سب سے زیادہ مہلک ترین کینسر کی ایک قسم ہے۔ اُس نے پوری کائنات کو خطرے میں ڈال دیا۔

تو خُدا نے لوسیفر اور اُس کے فرشتوں کو آسمان پر سے نیچے گرا دِیا۔ (مکاشفہ 12:7-9) اور لوسیفر نے ایک نیا نام حاصل کیا۔ "شیطان"، جس کا مطلب ہے "دُشمن"۔ اُس کے گرے ہوئے فرشتوں کو اَب شیاطین کہا جاتا ہے۔ شیطان نے آدم اور حوا کو بہکایا اور گناہ تمام نسلِ اِنسانی پر آ گیا۔ کتنا خوفناک سانحہ ہے! اچھائی اور برائی کے درمیان تباہ کن کشمکش زمین پر پھیل چکی تھی، اور برائی فتح مند ہوتی دکھائی دیتی تھی۔ صورتحال نااُمید نظر آتی تھی۔

لیکن نہیں! یسوع، خُدا کا بیٹا، ا—— جو خود الٰہی اقنوم ہے —— ہر ایک گنہگار کی سزا کی قیمت ادا کرنے کے لئے اپنی جان کی قربانی دینے پر راضی ہو گیا۔ (1۔ کرنتھیوں 7:5)۔ اُس کی قربانی کو قبول کرنے سے گنہگاروں کو گناہ کے جرم اور قید سے آزاد کیا جائے گا۔ (رومیوں 25:3)۔ اِس شاندار منصوبے میں یسوع کو مدعو کیے جانے پر ایک شخص کے دل میں داخل ہونا بھی شامل تھا (مکاشفہ 20:3) اور اُسے ایک نئے شخص میں تبدیل کرنا (2۔ کرنتھیوں 17:5)۔ یہ شیطان کا مقابلہ کرنے اور ہر تبدیل شدہ شخص کو خُدا کی صورت پر بحال کرنے کے لیے فراہم کیا گیا تھا، جس میں تمام لوگ تخلیق کیے گئے تھے۔ (پیدائش 26:1، 27؛ رومیوں 29:8)۔

اُس مبارک کفارہ کی پیشکش میں گناہ کو الگ تھلگ کرنے اور اُسے تباہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے —— بشمول شیطان، اس کے گرے ہوئے فرشتے، اور وہ سب جو بغاوت میں اُس کے ساتھ شامل ہیں (متی 41:25؛ مکاشفہ 8:21)۔ مزید براں، یسوع اور اُس کی محبّت کرنے والی حکومت اور شیطان اور اُس کی شیطانی آمریت کے بارے میں مکمل سچائی کو زمین کے ہر فرد تک پہنچایا جائے گا تاکہ ہر کوئی ایک دانشمندانہ، باخبر فیصلہ کر سکے یا تو مسیح یا شیطان کے ساتھ ہم آہنگ ہو جائے (متی 14:24؛ مکاشفہ 6:14، 7)۔

آسمانی عدالت میں ہر شخص کے مقدمے کی جانچ کی جائے گی۔ (رومیوں 10:14-12) اور خُدا ہر فرد کے انتخاب کا احترام کرے گا کہ وہ مسیح یا شیطان کی خدمت کرے (مکاشفہ 11:22، 12)۔ آخر میں، گناہ کو مٹانے کے بعد، خُدا کا منصوبہ نئے آسمان اور ایک نئی زمین کو تخلیق کرنے کا ہے (2۔ پطرس 13:3؛ یسعیاہ 17:65)، جہاں گناہ دوبارہ سر نہیں اُٹھائے گا۔ (ناحوم 9:1)، اور اُس نئی زمین اپنے راست بازبندوں کو عطا کرے گا جو اُن کا ابدی گھر ہو گا۔ (مکاشفہ 1:21-5)۔ تب باپ بیٹا ہمیشہ اپنے لوگوں کے ساتھ کامل خوشی اور ہم آہنگی کے ساتھ ابد تک رہیں گے۔

یہ سب "ایک ہی وقت" میں شامل ہے۔ خُدا نے ہمیں اپنے کلام میں اُس کے بارے میں مطلع کیا ہے اور پرانے عہد نامے کی مقدِس کی خدمات میں اِس کا مظاہرہ کیا ہے —— خاص طور پر کفارہ کے دن۔ یسوع اِس ایک وقت یعنی کفارہ کی کلید ہے۔ ہمارے لیے اُس کی محبّت بھری قربانی یہ سب ممکن بناتی ہے۔ ہماری زندگیوں اور کائنات میں گناہ سے چھٹکارا حاصل کرنا صرف اُسی کے ذریعے ممکن ہے (اعمال 4:12)۔ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ آسمان کا دُنیا کے لیے تین نکاتی آخری پیغام ہم سب کو اُس کی عبادت کرنے کی دعوت دیتا ہے (مکاشفہ 6:14-12)۔

14 کیوں کچھ بائبل مقدّس کے مترجمین یہودی قوم کے لیے مختص 490 سالوں میں سے آخری ہفتے (یا سات سال) کو الگ کرتے ہیں اور اُسے زمین کی تاریخ کے آخر میں مخالفِ مسیح کے کام پر لاگو کرتے ہیں؟

جواب: آیئے حقائق کا جائزہ لیتے ہیں:

الف۔ 490 سال کی پیشینگوئی کے سالوں میں سے کسی ایک سال کے درمیان فرق ڈالنے کا کوئی فرمان یا ثبوت نہیں ہے۔ یہ مسلسل ہے، جیسا کہ دانی ایل 2:9 میں مذکور خدا کے لوگوں کے لیے جلاوطنی کے 70 سال تھے۔

ب۔ کتابِ مقدّس میں کبھی بھی وقت کی اکائیوں کی تعداد (دِن، ہفتے، مہینے، سال) مسلسل کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔ اِس طرح ثبوت کا بوجھ اُن لوگوں پر ہے جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ کسی بھی زمانہ کی نبوّت کے کسی بھی حصّے کو الگ کر کے بعد میں شمار کیا جائے۔

ج۔ سن 27 عیسوی (یسوع مسیح کے بپتسمہ کا سال) پیشینگوئی کے آخری سات سالوں کی ابتدائی تاریخ تھی، جس پر یسوع نے فوراً خوشخبری پر زور دیا، اور کہا، "اور کہا کہ وقت پُورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہی نزدِیک آ گئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ" (مرقس 15:1)۔

د۔ 31 عیسوی کے موسم بہار میں اپنی موت کے وقت، یسوع نے پُکار کر کہا، "یسوع نے وہ سرکہ پِیا تو کہا کہ "تمام ہُؤا" اور سر جُھکا کر جان دے دی" (یوحنا 30:19)۔ نجات دہندہ یہاں واضح طور پر دانی ایل باب 9 میں اپنی موت کی پیشینگوئیوں کا حوالہ دے رہا تھا:

1۔ "ممسُوح فرمانروا" "قتل" کر دیا جائے گا (آیت 26)۔

2۔ وہ "اور نِصف ہفتہ میں ذبِیحہ اور ہدیہ موقُوف کرے گا" (آیت 27)، خُدا کے حقیقی برّے کی حیثیت سے مرے گا۔ "مسیح کتابِ مقدّس کے مطابِق ہمارے گناہوں کے لئے مُؤا" (1۔ کرنتھیوں 5:7؛ 3:15)۔

3۔ وہ "بدکرداری کا کفّارہ دِے گا" (آیت 24)۔

4۔ وہ "نِصف ہفتہ میں ذبِیحہ اور ہدیہ موقُوف کرے گا"۔ یعنی اپنی جان دے گا۔ (آیت 27)۔

گزشتہ 490 سالوں میں سے آخری سات سالوں (نبوّتی ہفتہ) کو الگ کرنے کی کوئی بائبلی وجہ نہیں ہے۔ درحقیقت، 490 سالہ پیشینگوئی سے پچھلے سات سالوں کو الگ کرنا دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابوں میں بہت سی پیشینگوئیوں کے حقیقی معنی کو اِس طرح بگاڑ دیتا ہے کہ لوگ اُنہیں صحیح طور پر نہیں سمجھ سکتے۔ اِس سے بھی بدتر، سات سالہ فرق کا نظریہ لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے۔ اِس سے بھی بدتر، سات سال کی دُوری کا نظریہ لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے۔

15 یسوع کی کفارہ بخش قربانی آپ کے لیے پیش کی گئی تھی۔ کیا آپ اُسے اپنی زندگی میں مدعو کریں گے کہ وہ آپ کو گناہ سے پاک کرے اور آپ کو ایک نیا شخص بنائے؟

آپ کا جواب:

آپ کے سوالات کے جوابات

1۔ دانی ایل باب 7 اور دانی ایل باب 8، دونوں میں ایک چھوٹے سینگ کی طاقت ظاہر ہوتی ہے۔ کیا وہ ہی طاقت ہیں؟

جواب: دانی ایل 7 باب کے چھوٹے سینگ کی طاقت پوپ کے عہد کی علامت ہے۔ دانی ایل 8 باب کے چھوٹے سینگ کی طاقت بُت پرست روم اور پاپائی روم دونوں کی علامت ہے۔

2۔ دانی ایل 14:8 سے "دو ہزار تین سو دِن کا لفظی طور پر عبرانی زبان سے ترجمہ کیا گیا دو ہزار تین سو شام اور صبح پڑھا جاتا ہے۔ کیا کچھ لوگوں کا دعوی ہے کہ کیا اِس کا مطلب 150،1 دن ہے؟

جواب: نہیں۔ بائبل مقدّس پیدائش 31،23،19،13،8،5:1 میں شام ہوئی اور صُبح ہوئی یعنی شام سے شام ایک دن کے برابر ہے۔ مزید یہ کہ 150،1 دن کے اختتام پر تاریخ میں کوئی ایسا واقعہ پیش نہیں آیا جو اِس پیشینگوئی پر پورا اُترے۔

3۔ ایک مسیحی کی زندگی میں انتخاب کیا کردار ادا کرتا ہے؟

جواب: ہماری مرضی ایک اہم حصّہ ادا کرتی ہے۔ خُدا کا طریقہ ہمیشہ سے انتخاب کرنے کی آزادی کے ساتھ رہا ہے (یشوع 15:24) اگرچہ وہ ہر شخص کو بچانا چاہتا ہے (1۔ تیمتھیس 4،3:2) وہ آزادانہ انتخاب کی اجازت دیتا ہے (استثنا 19:30)۔ خُدا نے شیطان کو بغاوت کا انتخاب کرنے کی اجازت دی۔ اُنھوں نے آدم اور حوّا کو بھی نافرمانی کا انتخاب کرنے کی اجازت دی۔ راستبازی کبھی بھی بند شدہ، پروگرام شدہ فراہمی نہیں ہے جو کسی شخص کو جنت میں لے جاتی ہے چاہے وہ کیسا بھی رہتا ہو —— اور چاہے وہ جانا ہی کیوں نہ چاہتا ہو۔ انتخاب کا مطلب ہے کہ آپ اپنی مرضی سے انتخاب کرنے کے لیے ہمیشہ آزاد ہیں۔ یسُوع آپ کو اِس کا انتخاب کرنے کے لئے کہتا ہے (متی 30-28:11)۔ اور روزانہ اپنی پسند کی تصدیق کرنے کے لئے (یشوع 15:24)۔ جب آپ ایسا کریں گے، تو وہ آپ کو بدل دے گا اور آپ کو اُس کی طرح بنا دے گا اور آخرکار آپ کو اُس کی نئ بادشاہی میں لے جائے گا۔ لیکن براہ کرم یاد رکھیں، آپ ہمیشہ مڑنے اور کسی بھی وقت دوسری سمت جانے کے لئے آزاد ہیں۔ خُدا آپ کے ساتھ زبردستی نہیں کرے گا۔ لہذا، اُس کی خدمت کرنے کے لئے آپ کی روزمرہ زِندگی میں مرضی کا انتخاب ضروری ہے۔

4۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ Seleucid بادشاہ Antiochus Epiphanes دانی ایل 8 باب کی چھوٹے سینگ کی طاقت ہے۔ ہم کیسے یقین کر سکتے ہیں کہ یہ سچ نہیں ہے؟

جواب: اُس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ یہاں چند ایک ہیں:

الف۔ Seleucid بادشاہ Antiochus Epiphanes "انتہائی عظیم" نہیں تھا، جیسے کہ پیشینگوئی کہتی ہے (دانی ایل 9:8)۔

ب۔ اُس نے "بعد میں" یا Seleucid بادشاہی کے اختتام کے قریب حکومت نہیں کی، جیسا کہ پیشینگوئی کی ضرورت ہے (دانی ایل 23:8)، بلکہ، اس کے برعکس وسط کے قریب۔

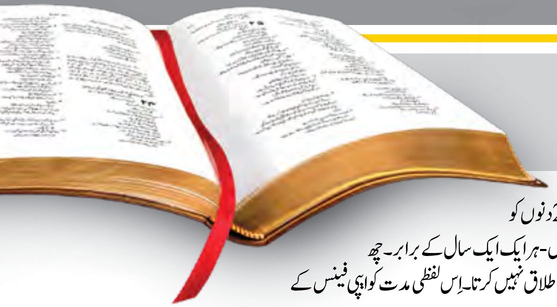

ج۔ وہ جو سکھاتے ہیں کہ Epiphanes چھوٹا سینگ ہے 2،300 دنوں کو پیشینگوئی کے دنوں کے بجائے لفظی دنوں کے طور پر شمار کرتے ہیں- ہر ایک ایک سال کے برابر۔ چھ سال سے کچھ زیادہ کا یہ لفظی وقت دانی ایل باب 8 پر کوئی معنی خیز اطلاق نہیں کرتا۔ اِس لفظی مدت کو اپی فینس کے مطابق بنانے کی تمام کوششیں ناکام ہو گئیں۔

د۔ وہ چھوٹا سا سینگ ابھی بھی ''اختتام کے وقت پر موجود ہے (دانی ایل 12:8، 17، 19)، جبکہ اپی فینس 164 قبل مسیح میں مر گیا۔

ہ۔ چھوٹے سینگ کو جنوب، مشرق، اور فلسطین میں ''انتہائی عظیم'' بننا تھا (دانی ایل 9:8)۔ اگرچہ Epiphanes نے فلسطین پر کچھ عرصے تک حکومت کی لیکن اُسے مصر (جنوبی) اور مکدنیہ (مشرق) میں تقریباً کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔

و۔ چھوٹے سینگ نے خُدا کے مقدِس کو گرا دیا (دانی ایل 11:8)۔ اپی فینس نے یروشلم میں ہیکل کو تباہ نہیں کیا۔ لیکن اُس نے اُس کی بے حرمتی کی، لیکن اُس کو 70 سال بعد رومیوں کے ذریعے تباہ کیا گیا۔ نہ ہی اُس نے یروشلم کو تباہ کیا۔ جیسا کہ پیشینگوئی کے ذریعہ دیا گیا ہے (دانی ایل 26:9)۔

ز۔ مسیح نے دانی ایل 26:9 اور 27 کی ویرانی مکروہات کا اطلاق 167 قبل مسیح میں اپی فینس کے ماضی کے غم و غصے پر نہیں کیا بلکہ مستقبل قریب پر لاگو کیا جب رومن فوج 70 سال بعد 40 عیسوی میں اپنی ہی نسل میں یروشلیم اور ہیکل کو تباہ کر دے گی (لوقا 21:20-24)۔ (متی 15:24) میں ،یسوع نے خاص طور پر دانی ایل نبی کا ذکر کیا اور کہا کہ (دانی ایل 26:9، 27) کی پیشینگوئی، کی تکیل ہو جائے گی، جب یروشلیم کی فِصیلوں پر اُجاڑنے والی مکرُوہات رکھی جائیں گی۔ یہ غلط فہمی کے لیے بہت واضح ہے۔

ح۔ یسُوع نے واضح طور پر یروشلم کی تباہی کا تعلق اِسرائیل کے آخری بار اُسے اپنا بادشاہ اور نجات دہندہ کے طور پر قبول کرنے سے انکار سے کر دیا (متی 21:33-45 ؛ 23:37، 38؛ لوقا 19:41-44)۔ یہ مسیحا کو رَد کرنے اور شہر اور ہیکل کی تباہی کے درمیان تعلق (دانی ایل 26:9، 27) کا اہم پیغام ہے۔ یہ ایک پیغام ہے جو اِسرائیل کے مسیحا کو مسلسل رَد کرنے کے نتائج کا اعلان کرتا ہے—یہاں تک کہ اضافی 490 سال دیے جانے کے بعد بھی۔ اُسے منتخب کرنے کے لیے۔ یسُوع کی پیدائش سے بہت پہلے، 164 قبل مسیح میں فوت ہونے والے انٹیوکس اپیفینس پر پیشینگوئی کا اطلاق کرنا، دانی ایل ابواب 8 اور 9—کے معنی کو تباہ کر دیتا ہے جس میں بائبل مقدّس کی اہم ترین پیشینگوئیاں ہیں۔

یہاں اپنی رائے یا سوالات لکھیں۔

یہ مطالعاتی گائیڈ نمبر 27 کی
سیریز میں سے صرف ایک ہے !

مخالفِ مسیح
کون ہے؟

ہر مطالعاتی گائیڈ حیرت انگیز حقائق سے بھرپور ہے
جو آپ اور آپ کے خاندان کو متاثر کریں گی۔
کسی ایک کو مت چھوڑیں !

عرش سے فرشتوں
کے پیغامات

منصوبہ نجات کا
آسمانی ڈھانچہ

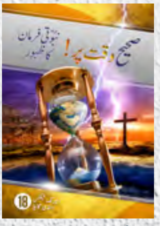

صحیح وقت پر !
نبُوّتی فرمان کا ظہور

آخری عدالت

حَیوان کی چھاپ

بائبل کی پیشنگوئی
میں امریکہ کا کردار

"دُوسری"
عَورت

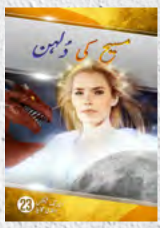

مسیح کی دُلہن

کیا خُدا نجومیوں اور
نفسیات کی حوصلہ
افزائی کرتا ہے؟

کیا ہم خدا پر یقین
رکھتے ہیں؟

ایک محبّت جو بدل
دیتی ہے

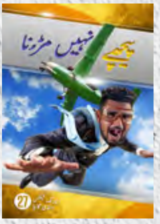

پیچھے نہیں مڑنا

کیا آپ نے ہماری پہلی 14 مطالعاتی گائیڈز دیکھی ہیں؟ اگر نہیں، تو ضرور لکھیں:

Amazing Facts India, Post Box No 51, Banjara Hills, Hyderabad - 500034

18 خلاصہ شیٹ

برائے مہربانی اس سمری شیٹ کو پُر کرنے سے پہلے اس سبق کو پڑھیں۔ تمام جوابات اسٹڈی گائیڈ میں مل سکتے ہیں۔
دُرست جواب کے ذریعے چیک Tick لگائیں۔ قوسین میں نمبر (1) صحیح جوابات کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔
فارم کو پُر کرنے کے لیے برائے مہربانی "Adobe Reader" استعمال کریں۔

1۔ دانی ایل 8 باب کا مینڈھا کی علامت ہے (1)
- ☐ بابل۔
- ☐ یونان۔
- ☐ مادی فارس
- ☐ روم۔

2۔ دانی ایل 8 باب کا نر بکرا کس چیز کی نمائندگی کرتا ہے؟ (1)
- ☐ مصر
- ☐ یونان۔
- ☐ فلسطین
- ☐ اسور۔

3۔ دانی ایل 8 باب کی چھوٹے سینگ کی طاقت نمائندگی کرتی ہے (1)
- ☐ اینٹیوکس اپی فینس۔
- ☐ کفر الحاد۔
- ☐ روم، اپنے بُت پرست اور۔ پاپائی دوروں میں۔
- ☐ عراق۔

4۔ قدیم اِسرائیل میں یوم کفارہ عدالت کا دن تھا۔ (1)
- ☐ جی ہاں۔
- ☐ جی نہیں۔

5۔ یہودیوں کے لئے 2،300 سال کا کتنا حصّہ مختص کیا گیا؟ (1)
- ☐ 490 سال
- ☐ 1،810 سال
- ☐ 700 سال
- ☐ 100 سال

6۔ بائبل مقدّس کی پیشینگوئی میں نبوّت کا ایک دن ایک لفظی سال کے برابر ہوتا ہے۔ (1)
- ☐ جی ہاں۔
- ☐ جی نہیں۔

7۔ 2،300 سالہ پیشینگوئی (پیش آنے سے 500 سال پہلے) کہ مسیح 27 عیسوی میں نمودار ہو گا۔ (3)
- ☐ بائبل الہامی ہے۔
- ☐ فرشتہ جبرئیل نے زبردست اندازہ لگایا۔
- ☐ پیشینگوئی میں تمام دیگر تاریخیں دُرست ہیں۔
- ☐ یسوع مسیحا ہے۔

8۔ جب 490 سال کا وقت یہودی قوم کے لیے مختص کیا گیا تو یہ 34 عیسوی میں ختم ہوا شاگردوں نے کیا کیا؟ (1)
- ☐ اُنہوں نے دیگر قوموں کے افراد میں تبلیغ شروع کر دی۔
- ☐ اُنہوں نے ایک طویل چھٹی لے لی۔
- ☐ اُنہوں نے کہا کہ 34 عیسوہ کے بعد کسی بھی یہودی کو نہیں بچایا جا سکے گا۔

9۔ دانی ایل ابواب 8 اور 9 کی 2،300 سالہ پیشینگوئی کے مطابق، 1844 میں کیا ہوا؟ (1)
- ☐ آسمان میں عدالت شروع ہوئی۔
- ☐ یہودی قوم کو دیا گیا وقت ختم ہوا۔
- ☐ یسوع آسمان پر چڑھ گیا۔
- ☐ خُدا نے تمام لوگوں کے لئے دیا گیا وقت بند کر دیا۔

10۔ کفارہ کا آسمانی دِن، یا ایک وقت میں، تمام کائنات کو خُدا کے ساتھ مکمل ہم آہنگی میں لائے گا۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سے بیانات کفارہ کے کچھ پہلوؤں کے بارے میں حقیقت بیان کرتے ہیں؟ (10)
- ☐ یسوع نے ہماری موت کی سزا ادا کرنے کے لئے اپنی جان کی قربانی دی۔
- ☐ یسوع نے ہمیں گناہ کے جرم سے آزاد کیا۔
- ☐ یسوع ہمیں تبدیل کرتا ہے اور ہمیں مکمل طور پر نئے افراد بناتا ہے۔
- ☐ یسوع ہمیں خُدا کی شبیہ پر بحال کرتا ہے۔
- ☐ آسمانی عدالت میں، خُدا ہر شخص کے انتخاب کو مسیح یا شیطان کی خدمت کرنے کا اعزاز دیتا ہے۔
- ☐ شیطان کے تباہ کرنے کے منصوبے اور لوگوں کو بچانے کے لئے خُدا کے شاندار منصوبہ کے سلسلے میں پوری جانکاری زمین پر ہر فرد تک پہنچتی ہے۔
- ☐ گناہ، شیطان اور گنہگاروں کو الگ تھلگ اور تباہ کیا جائے گا۔
- ☐ خُدا اپنے لوگوں کے لئے نیا آسمان اور ایک نئی زمین پیدا کرتا ہے اور اُن کے ساتھ رہتا ہے۔

اگلے صفحے پر جاری ہے۔ ◀◀

- [ ] گناہ دوبارہ سر نہیں اُٹھائے گا۔
- [ ] کفارہ کلوری پر مسیح کی قربانی سے ممکن ہوا تھا۔
- [ ] شیطان اور اُس کے فرشتے تبدیل ہو جائیں گے اور نجات پائیں گے۔

11۔ یہودی قوم کے لیے مختص کیے گئے 490 سالوں میں سے گزشتہ ہفتے یعنی سات سال الگ کرنے اور اُسے دُنیا کی تاریخ کے اختتام کے قریب مخالفِ مسیح کے کام پر لاگو کرنے کی بائبل مقدّس میں کوئی وجہ نہیں ہے۔ (1)

- [ ] سچ ہے۔
- [ ] غلط۔

12۔ 34 عیسوی میں، (3)

- [ ] یہودیوں کے لئے خُدا کی منتخب قوم کی حیثیت سے مختص مُدت ختم ہو گئی۔
- [ ] شاگردوں نے دوسرے لوگوں اور اقوام کو تبلیغ شروع کی۔
- [ ] استفنس، ایک راستباز ڈیکن، کو سنگسار کیا گیا۔
- [ ] عدالت آسمان میں شروع ہو۔

13۔ 2,300 سال وقت کی مدت شروع ہوئی۔ (1)

- [ ] 34 عیسوی
- [ ] 1491 قبل از مسیح
- [ ] 1944 عیسوی
- [ ] 457 قبل از مسیح

14۔ دانی ایل اور مکاشفہ کی پیشینگوئیاں بنیادی طور پر ہم اور ہمارے وقت پر لاگو ہوتی ہیں۔ (1)

- [ ] جی ہاں۔
- [ ] جی نہیں۔

15۔ میں نے اپنی زندگی کے لئے مسیح کی کفارہ بخش قربانی قبول کر لی ہے اور مجھے گناہ سے پاک کرنے کے لیے مدعو کیا ہے۔

- [ ] جی ہاں۔
- [ ] جی نہیں۔

اُوپر دیے گئے تمام سوالات کے جوابات دینا یقینی بنائیں!

AMAZING FACTS

اندراج کے لیے اپنا نام، ای میل اور فون نمبر درج کریں۔
اپنی اگلی مفت مطالعاتی گائیڈ حاصل کرنے کے لیے "جمع کروائیں" پر کلک کریں۔

آپ کا نام:				
آپ کا ای میل:				
فون نمبر:				
آپ کا پتہ:				
شہر، ضلع:		ریاست:		ملک:
پن:		عمر گروپ:		جنس:

جمع کروائیں

اپنے رابطے کی معلومات کو اپ ڈیٹ کریں۔

Study Guide 18 • **Right on Time! Prophetic Appointments Revealed** • Urdu
www.AmazingFacts.org • www.AmazingFactsIndia.org • UrduBibleSchool@AFTV.in
© 2025 Amazing Facts International • All Rights Reserved • +91 9169164480